سوال

(278)اخیافی اولاد میں تقسیم ترکہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی کی دو بیویاں ہیں پہلی بیوی سے ایک بیٹی اور دوسری سے پانچ بیٹے اورایک بیٹی ہے۔ وہ آدمی فوت ہوچکا ہے۔ اس کی جائیداد31کنال رقبہ ہے۔ اس میں تمام ورثا شریک ہیں۔ دوسری بیوی جس سے پانچ بیٹے اورایک بیٹی ہے اسےاپنے والد کی طرف سے20کنال زمین ملی ہے، اب دونوں بیویاں فوت ہوچکی ہیں کیا پہلی بیوی کی بیٹی کودوسری بیوی کی جائیداد سے حصہ مل سکتا ہے؟ اسی طرح اس کے دو سوتیلے بھائی بھی فوت ہوچکے ہیں جوکہ مرحوم کی دوسری بیوی سے ہیں، کیاان کی جائیداد سے سوتیلی بہن کوکچھ مل سکتا ہے اگر حصہ ملے گا توکتنا؟ کتاب وسنت کی روشنی میں جواب دیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وراثت کےلئے ضروری ہے کہ مرحوم اوراس کے پسماندگان کے درمیان کوئی خونی یا سسرالی رشتہ ہوجبکہ صورت مسئولہ میں پہلی بیوی کادوسری بیوی سے کوئی خونی یا سسرالی رشتہ نہیں ہے، اس لئے سوتیلی بیٹی اپنی سوتیلی ماں کی جائیداد سے کچھ نہیں حاصل کرسکتی، اس طرح پہلی بیوی کی بیٹی کادوسری بیوی کی اولاد سے خونی رشتہ ہے کیونکہ وہ پدری بہن بھائی ہیں۔ وہ ایک دوسرے کے وارث بن سکتے ہیں بشرطیکہ حقیقی بہن بھائی موجودنہ ہوں۔ صورت مسئولہ میں دوسری بیوی کے بطن سے جواولاد پیدا ہوئی ہے ان میں سے دوبیٹے فوت ہوئے ہیں اوراس کے تین بیٹے اورایک بیٹی زندہ ہے۔ فوت ہونے والے بھائیوں کی جائیداد صرف حقیقی بہن بھائیوں کوملے گی جو1:2کی نسبت سے اسے تقسیم کریں گے، یعنی بھائی کوبہن سے دگنا حصہ دیا جائے گا۔ البتہ سوتیلی بہن جوصرف باپ کی طرف سے ہے وہ ان حقیقی بہن بھائیوں کی موجودگی میں محروم ہوگی، مختصر یہ ہے کہ پہلی بیوی کی بیٹی کواپنی سوتیلی ماں اورسوتیلے بھائیوں سے کچھ نہیں ملے گا۔ [واللہ اعلم]

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:289